Page 1
26/07/21

M.A. Islamic Studies Sem I paper (101)
Topic: Khulafa-e Rashidin ka Kirdar
By. Mumtaz Alam Rami

DATE

خلفائے راشدین کا کردار

دنیا میں حکمرانی کے جتنے طریقے رائج ہیں یا رائج ہو سکتے ہیں
ان تمام نظام حکمرانی میں خلافت راشدہ بے مثل و
مثال ہے اور اس نظام حکمرانی کے کنٹرولر "خلفائے راشدین"
بھی اپنے اخلاق و کردار اور عمل و اوصاف میں لاثانی ہیں۔
جمہوریت مغرب کا نظام اور سیاسی قیادت کا
لادینیت پر مبنی ہے مگر خلافت راشدہ لا مذہبیت
پر مبنی نہیں بلکہ یہ ایک انتہائی مقدس نظریہ ہے جس میں
اللہ و رسول کے نمائندہ ہونے کی حیثیت سے سربراہان
مملکت پر بھاری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ سیاسی
قیادت اسلامی نظام میں ایک روحانی اور اخلاقی
نظریہ ہے۔ انسان اس نظام میں اللہ اور اس کے
رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نمائندہ ہوتا ہے جبکہ دوسرے
نظام میں حکمران اللہ و رسول کا نمائندہ نہیں ہوتا
کیا ایک آمر جو اقتدار پر قبضہ کرکے من مانی حکومت
چلاتا ہے وہ اللہ و رسول کا نمائندہ ہو بھی نہیں سکتا
اور نہ خاندانی بادشاہت کو یہ رتبہ حاصل ہے
جب حکمران بدکردار و بد اخلاق اور
ظالم ہوتا ہے تو اس کے ان اعمال اعمالیوں کا عمل
اور کوشش سے پوری قوم متاثر ہوتی ہے

page 2
26/07/21

DATE

اور اگر بادشاہ عادل ہو تو اس کے عدل کی برکت
سے پوری قوم مستفید ہوتی ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور
میں ایک گڈریے کی بکری کو بھیڑیا اٹھا کر لے گیا۔
گڈریے نے زار و قطار رونا شروع کر دیا اس کے
بیٹے نے حیرانی سے پوچھا آپ کیوں رو رہے ہیں؟
گڈریے نے روتے ہوئے جواب دیا میں بکری کے
نقصان پر نہیں رو رہا ہوں۔ بلکہ اس لئے
رو رہا ہوں کہ آج تک بھیڑیے نے کبھی بکری پر
حملہ نہیں کیا تھا۔ مگر آج وہ بکری اٹھا کر
لے گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ امیر المومنین
حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہو گیا
خلفائے راشدین اس قدر عادل تھے کہ ان کے
عدل و انصاف کی برکتوں سے نہ صرف
انسان بلکہ مخلوقِ خدا فیضیاب تھی